عصرِ حاضر کی نفسیاتی اُلجھنیں اور ان کا اسلامی حل، مولانا سلطان احمد اصلاحی۔ ناشر: مکتبہ قاسم العلوم، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۰۰۔ قیمت: درج نہیں۔

انسانی جسم کو سہولتیں پہنچانے کے لیے دورِ حاضر کی سائنس وٹکنالوجی آج جتنی سرگرم ہے اتنی کبھی نہ تھی۔ دوسری طرف مغربی تہذیب کے تصورِ آزادی، مساوات اور ترقی نے انسانی خواہشات کو جتنا بے لگام کیا ہے ایسا پہلے کبھی نہ تھا۔ لیکن مغرب کی سائنسی فکر اور تہذیبی بالادستی کیا انسان کو واقعی روحانی و ذہنی لحاظ سے بھی آسودہ کرسکے گی؟ اس کا جواب اثبات میں دینا ناممکن ہے۔ انسان آج جتنا بے چین ومضطرب اور نفسیاتی لحاظ سے معذور ہے، اتنا کبھی نہ تھا۔ یورپ میں دماغی ونفسیاتی امراض کی جتنی کثرت آج ہے، پہلے کبھی نہ تھی۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ عصرحاضر کی بالادست تہذیب انسان کی جسمانی و ذہنی آسودگی کو تو اہمیّت دیتی ہے لیکن اس کے روحانی وقلبی تقاضوں کا اِدراک کرنے سے قاصر ہے۔ جرائم وتشدد کی شرح آج مغرب میں کہیں زیادہ ہے۔ معاشی لحاظ سے فلاحی سیکنڈے نیوین ریاستیں ناروے، سویڈن اور ڈنمارک اور مشرق میں ترقی کی علامت جاپان میں خودکشی کی سب سے زیادہ شرح کا ہونا بقول اقبال ع تمھاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی، کا منظر پیش کر رہی ہے۔

مولانا سلطان احمد اصلاحی ہندستان کے معروف اسکالر ہیں جن کی اسلامی معاشرت پر بیسیوں تحقیقی کتب شائع ہوچکی ہیں۔ زیرنظر کتاب میں انھوں نے مغربی تہذیب کے نتیجے میں پیدا ہونے والے نفسیاتی و اخلاقی بحران، بوڑھوں، نوجوانوں اور عورتوں کی اُلجھنیں، انفرادیت پسندی، تشدد پسندی، نشہ، کرپشن اور تعیش پسندی جیسے مسائل کا ذکر کر کے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کا حل بتایا ہے۔ انھوں نے واضح کیا ہے کہ معاصر دنیا کی اخلاقی اساس کیا ہے اور اس کے برعکس اسلامی معاشرت کی اخلاقی اساس کس نوعیت کی ہے۔ نفسیاتی اُلجھنوں کا حل اسلام کے نزدیک ایک طرف ذکر وتلاوت اور مراسمِ عبودیت کی بجاآوری ہے، اور دوسری طرف اسلام انسانی زندگی کا مقصود ومطلوب معاشی ترقی کے بجاے رضاے الٰہی کو ٹھیراتا ہے۔ اس طرح بندے کا خدا سے مخلصانہ اور پُرجوش تعلّق قائم ہوجاتا ہے۔ صبروقناعت، صلہ رحمی، بروقت شادیوں کا انعقاد، خاندانی نظام کا استحکام اور عورتوں مردوں کا مخلوط ماحول سے بچاؤ، وہ چیزیں ہیں جو افراد کو